

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو عورت اپنے شوہر کی وفات کے باعث عدت کے دنوں میں ہو، کیا وہ حج کے لیے جاسکتی ہے؟ اور اسی طرح عدت طلاق کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جو عورت اپنے شوہر کی وفات کے باعث عدت کے دنوں میں ہو، وہ اپنے گھر سے باہر نہیں رہ سکتی اور جب تک عدت پوری نہ ہو حج کا سفر نہیں کر سکتی، اور یہ اس کیفیت میں "غیر مستطیع" ہوگی، اور اسے اپنے گھر میں رہنا : واجب ہے۔ اللہ عزوجل کا فرمان ہے

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَنِّمًا فَيَذَرُونَهُمْ فَيَسْتَرْجِعُونَ بِأَنفُسِهِمْ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا... ۲۳۴ ... سورة البقرة

"اور جو تم میں سے وفات پا جائیں اور بیویاں ہتھوڑ جائیں، تو ان بیویوں پر ہے کہ اپنے آپ کو چار ماہ دس دن تک روکے رکھیں۔"

اس عورت کے لیے انتظار کرنا واجب ہے حتیٰ کہ عدت پوری ہو جائے۔

اور اس کے علاوہ دوسری عدت مثلاً عدت طلاق کی صورت میں، اگر طلاق رجعی ہو تو یہ عورت بیوی ہونے کے حکم میں ہے، اس لیے اسے اپنے شوہر سے اجازت لینا ہوگی، اور بہتر ہے کہ شوہر اسے سفر حج کی اجازت دے دے جبکہ وہ اپنے کسی محرم کے ساتھ سفر کر رہی ہو۔

اور طلاق بائنہ والی کے لیے بھی سنت یہ ہے کہ وہ بھی اپنے گھر میں ٹھہرے، اور اگر شوہر موافقت کرے تو وہ حج کے لیے جاسکتی ہے، کیونکہ اس کی یہ عدت شوہر کے حقوق میں سے ہے۔ اگر اس کی اجازت سے حج کے لیے جانے تو کوئی حرج نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 408

محدث فتویٰ